Paper Code : CC-11 /AR-302

Topic : Al-Neabeh   Dr. Shabnam Fatma

Part-6

النابغة

اور غلام آقا کہ اب کسی کو کسی پر کوئی
فضیلت باقی نہیں رہی۔ اور اب ہم میں سے کسی
امیر کے لئے کسی مصرف پر کوئی معاملہ باقی نہیں رہا۔
اور وہ ہو چکا جس کو نہیں ہونا چاہئے تھا۔ جو
گمان سے بھی بالاتر ہے۔ پھر اے شخص معاف
کیجئے کہ ان بے وقوفوں کا گناہ جس کو کہ
ان لوگوں نے مجھ پر لیا ہے کہ وہ میرے
گناہ کے پہلوؤں میں میرے نزدیک ناقابل

Scanned with CamScanner

شمار ہے۔ مگر اس کی حیثیت جہان کے نیچے
ایک رائی کے دانے کی طرح یا سمندر میں ایک قطرے
کی طرح ہے۔ معاملات پر آپ کی ناواقفیت کی بناء
پر یہاں تک کہ ہم ان حالات میں شہر میں
داخل ہو گئے۔ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں آپ
سے اور جنوں و شیطان سے۔
عیسیٰ بن ہشام :- کہتے ہیں میں آپ سے وہی کہتا
ہوں جو موسیٰؑ نے خضرؑ سے کہا تھا، کہ آپ
میرا مواخذہ نہ کیجئے۔ ان بھول چوک پر اور
مجھے سختی اور تنگی کے معاملے میں مبتلا نہ کیجئے۔
اس لئے کہ مجھ پر خوف کا غلبہ ہو گیا تھا۔
(cont).